سوال

(184)مال عشر یا زکوٰۃ مسکین شخص کو سفر حج کے لیے دینا جائز ہے یا نہیں-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مال عشر یا زکوٰۃ مسکین شخص کو سفر حج کے لیے دینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور اہل علم کے نزدیک جائز نہیں ہے۔ (حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی علی اللہ عنہا) (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۲۳ جلد نمبر ۱)

توضیح:...جب غریب اور مسکین کو عشر زکوٰۃ لینا اور اس کا دینا جائز بلکہ مصرف ہے، تو وہ جہاں چاہے صرف کرے، اس کا ملک ہے، عدم جواز کی کوئی دلیل نہیں، بلکہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں: ((الزکوٰۃ فی الحج)) ''یعنی زکوٰۃ کے روپیہ سے حج کرا دینا'' اور ابوداؤد میں ہے۔ نبی ﷺ نے زکوٰۃ کے اونٹ سے ایک صحابی کو حج کرایا تھا، امام ابویوسف رحمة اللہ علیہ کا بھی فتویٰ کتبہ فقہ میں مرقوم ہے کہ مال زکوٰۃ سے حج کرایا جائے۔ (الراقم علی محمد سعیدی خانیوال)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 298-299

محدث فتویٰ